روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 3/اگست 2012ء 14رمضان 1433ہجری 3ظہور 1391ہش جلد 62-97 نمبر 181

عبادت کا دروازہ

حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ بَابًا وَ بَابُ العِبَادَةِ الصیامُ

یقیناً ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور عبادت کا دروازہ روزے ہیں۔

(الجامع الصغیر)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان دنوں میں اعمال خدا کے حضور پیش کئے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اس حال میں پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں۔

(سنن نسائی کتاب الصیام باب صوم النبیؐ حدیث نمبر2318)

صحابہؓ ان روزوں کا التزام کرتے تھے چنانچہ حضرت اسامہؓ نے بڑھاپے میں ان دنوں کے روزے رکھے تو ان کے غلام نے کہا آپ تو بوڑھے ہیں پھر ان دنوں میں کیوں روزے رکھتے ہیں۔ فرمایا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔ (ابو داؤد کتاب الصوم باب فی صوم الاثنین والخمیس حدیث نمبر2080)

ایک اور روایت کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ تین روزے رکھتے تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ان روزوں کے لئے کوئی مقررہ ایام نہیں تھے۔ (مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثة ایام حدیث نمبر1974)

حضرت ابوہریرہؓ یہ تین روزے باقاعدگی سے رکھتے تھے اور فرماتے تھے میرے آقا نے مجھے اس کی نصیحت فرمائی ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب صیام ایام البیض حدیث نمبر1845)

یوں لگتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھنے کے لئے کسی بہانے کی تلاش میں رہتے تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت دریافت فرماتے کہ گھر میں کھانے کو کچھ ہے۔ میں عرض کرتی یارسول اللہ کوئی چیز نہیں تو فرماتے کہ پھر میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔

(مسلم کتاب الصیام باب جواز صوم النافلة بنية من النهار حدیث نمبر1950)

حضرت ابوالدرداءؓ، حضرت ابوطلحہؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت ابن عباسؓ اور حضرت حذیفہؓ بھی اسی سنت پر عمل پیرا تھے۔ (بخاری کتاب الصوم باب اذانوی بالنهار صوماً)

یہ بتانے کے لئے کہ نفلی روزوں کے لئے سال کا کوئی حصہ یا موسم مخصوص نہیں، آنحضرت ﷺ نے سال کے ہر حصہ میں روزے رکھے۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ کبھی اس طرح مسلسل روزے رکھتے تھے کہ دیکھنے والا کہتا تھا آپؐ روزے کبھی نہیں چھوڑیں گے اور کبھی روزے اس طرح چھوڑ دیتے کہ دیکھنے والا کہتا آپؐ اب روزے نہیں رکھیں گے۔

(بخاری کتاب الصوم باب مایذکر من صوم النبیؐ حدیث نمبر1835)

''میری زندگی میں الفضل کا کردار''

کے عنوان سے احباب کو مضمون لکھنے کی دعوت

خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے ساتھ روزنامہ الفضل کو 18 جون 2013ء کو 100 سال پورے ہورہے ہیں۔ اس ایک صدی میں الفضل خلافت احمدیہ کی آواز اور جماعت احمدیہ کا ترجمان ہونے کے گرانقدر فرائض سرانجام دیتا چلا آیا ہے۔ الفضل کی صد سالہ جوبلی کے اس مبارک موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ادارہ ایک تاریخی دستاویزی صد سالہ نمبر شائع کر رہا ہے اس وقیع اور ضخیم نمبر میں معین عناوین پر مضامین کے علاوہ احباب جماعت کو ''میری زندگی میں الفضل کا کردار'' کے عنوان پر عمومی طور پر لکھنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ احباب اپنی یادوں کو مجتمع کریں۔ الفضل سے آپ نے، آپ کے قریبی دوستوں، رشتہ داروں اور احباب جماعت نے جو دینی، دنیوی اور تعلیم وتربیت کے لحاظ سے فائدہ اٹھایا ہے ان باتوں کو اس مضمون میں شامل کریں۔ الفضل آپ کے گھر میں کب سے آتا ہے۔ آپ کے بزرگ اور اب اس کو سب گھر والے کس طرح دلچسپی سے پڑھتے اور دینی تعلیمات وخلفاء سلسلہ کی تحریکات، ارشادات اور پیغامات پر عمل کرکے برکات حاصل کرتے ہیں۔ یہ تاثرات پر مبنی مضمون جلد از جلد ایڈیٹر کے نام بھجوا دیں۔ اگر مضمون کمپوز کیا ہو تو اس کی سافٹ کاپی بھجوانے کی بھی درخواست ہے۔

(ایڈیٹر روزنامہ الفضل)

پوسٹل ایڈریس: دفتر روزنامہ الفضل دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) 35460

ای میل: editor@alfazl.org

فون نمبر: 0476213029

18

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

جلسہ سالانہ کینیڈا کے اختتامی خطاب میں خلافت کی تائید ونصرت اور قبولیت دعا کے واقعات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

8 جولائی 2012ء

حصہ دوم: بقیہ خطاب حضور انور

نائیجیر کے ہمارے مربی لکھتے ہیں کہ برنی کونی شہر کے ایک سادہ لوح نوجوان محمد ثالث صاحب ایک بینک میں صفائی ستھرائی کا کام کرتے ہیں انہوں نے ہمارے ساتھ نمازیں ادا کرنا شروع کر دیں اور کچھ عرصے بعد بیعت بھی کر لی۔ انہوں نے نہ کوئی زیادہ سوال و جواب کئے اور نہ ہی جماعت کے بارہ میں کچھ پڑھا۔ پس جماعت کے نظام اور تربیتی پروگراموں سے ہی استفادہ کیا۔ ایک دن ان کے بنک کے افسران اور ان کے ساتھیوں نے انہیں گھیر لیا اور تنگ کرنے لگ گئے کہ جماعت نے آپ کو کوئی بڑی رقم دی ہے جس کی وجہ سے آپ احمدی ہوئے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے بڑا دکھ ہوا کہ یہ مجھ پر کیوں الزام لگا رہے ہیں۔ کہتے ہیں اس رات میں نے جماعت کی سچائی کے حوالے سے اپنے اللہ سے بہت دعا کی کہ اللہ میں زیادہ پڑھا لکھا نہیں ہوں تو خود ہی میری رہنمائی فرما کہتے ہیں کہ اسی رات خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا اجتماع ہے اور دور دور تک لوگ ہی لوگ نظر آتے ہیں اور سب نے سفید لباس پہن رکھا ہے اور درمیان میں ایک سٹیج ہے اور اس سٹیج پر انہوں نے مجھے دیکھا ہے کہ میں کھڑا ہوں اور میں نے بھی سفید کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ کہتے ہیں مجھے لکھ رہے ہیں کہ آپ اونچی آواز میں لاالٰہ الاا للّٰہ دوہرا رہے ہیں اور سارا مجمع بھی آپ کے ساتھ لاالٰہ الا اللّٰہ دوہرا رہا ہے اور ایک عجیب سرور سی کیفیت تھی۔ کہتے ہیں کہ اسی حالت میں میری آنکھ کھل گئی اور میری زبان پر بھی لاالٰہ الا اللّٰہ کے الفاظ تھے اور اس کے بعد میرے دل میں یہ بات میخ کی طرح گڑھ گئی کہ اس دور میں لاالٰہ الا اللّٰہ کی حفاظت کا ذمہ خدا تعالیٰ نے کو خلیفہ دیا ہے اور یہی جماعت لاالٰہ الا اللّٰہ کی وارث ہے۔

امیر صاحب بینن لکھتے ہیں کہ پورتو نووو میں (وہاں ایک شہر ہے) ایک ڈینٹسٹ ہیں جن کا تعلق مصر سے ہے مصری ہیں وہ۔ وہ اپنی فیملی سمیت اپنی گورنمنٹ کے ساتھ کنٹریکٹ پر ایک پرائیویٹ ہسپتال میں ملازمت کر رہے ہیں۔ دل کے بڑے نرم ہیں ان کے ساتھ مشن میں کئی بار اختلافی مسائل پر بات ہوئی۔ بات کو سمجھتے ہیں کہتے ہیں کہ ختم بنوت کا تحقیق طلب مسئلہ ہے جماعت کے اخلاق، تعلیم اور خدمت انسانی کے بہت معترف ہیں۔ انہیں حضرت مسیح موعود کی کتابیں، ''مسیح ہندوستان میں'' اور ''آئینہ کمالات اسلام'' پڑھنے کو دیں نیز دعا کی تحریک کی کہ خود دعا کریں کہ اگر احمدیت سچی ہے اور حضرت مسیح موعود خدا کی طرف سے وہی مسیح موعود اور امام مہدی ہیں تو خدایا مجھے قبول کرنے کی توفیق دے اور میرا سینہ کھول دے۔ موصوف نے بتایا کہ میں نے دو یا تین روز مسلسل دعا کی خصوصیت سے تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنی فیملی کے ساتھ ایک بہت بڑے اور خوبصورت گھر میں ہوں اور بہت خوش ہوں اور اسی اثناء میں ایک بہت بڑا اژدھا ظاہر ہوتا ہے اور ہماری طرف آتا ہے اور وہ اتنا بڑا ہے کہ میں خوف زدہ ہو جاتا ہوں یہاں تک کہ کانپنا شروع کر دیتا ہوں۔ میں خیال کرتا ہوں کہ یہ سانپ مجھے اور میرے بچوں کو کھا جائے گا اسی دوران میں میں ایک بزرگ کو اپنے پاس پاتا ہوں جو بڑے بارعب ہیں اور کسی کتاب سے کچھ پڑھتے جاتے ہیں جوں جوں وہ کتاب کے صفحات تبدیل کرتے جاتے ہیں وہ سانپ غائب ہوتا جاتا ہے جب میں ان بزرگ کا چہرہ دیکھتا ہوں تو کہتا ہوں کہ واللّٰہ ھو خلیفۃ الاحمدیہ............اور یہ دوہراتے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب بتاتے ہیں کہ بینن میں بسنے والے دوسرے مصری لوگ انہیں منع کرتے ہیں کہ جماعت کے لوگوں کے سے نہ ملا کرو یہ کافر لوگ ہیں کہتے ہیں کہ میں تو جماعت میں اخلاق، انسانی ہمدردی اور دین کی حقیقی روح دیکھتا ہوں اور اپنے دوستوں سے اس بات کا برملا اظہار بھی کرتا ہوں، یعنی کہتے ہیں میں اس اظہار سے نہیں رہ سکتا تو اللہ تعالیٰ جو ابھی احمدی نہیں ہوئے ان کو بھی واضح طور پر بتاتا ہے۔

پھر نائیجیر کے امیر صاحب ہی لکھتے ہیں کہ ماراوی ریجن کے ایک گاؤں میں ایم ٹی اے کی نشریات دیکھنے کے لئے احباب جمع ہوئے۔ ڈش انٹینا نصب کیا جا رہا تھا۔ گاؤں کے سب لوگ مرد وزن، بوڑھے، بچے اکٹھے ہوئے تھے جب ڈش سیٹ کر کے ٹی وی آن (ON) کیا گیا تو اس وقت میرا ہی پروگرام، تصویر سکرین پر آرہا تھا تو اچانک (اور تصویر بھی ساتھ تھی میری) تو کہتے ہیں کہ اچانک مجمع میں سے ایک بوڑھی خاتون الحاجہ اٹھی اور آگے آگئیں۔ وہ الحاجہ تھیں انہوں نے حج کیا ہوا تھا آتے ہی اونچی آواز میں کہنے لگیں اس شخص کو میں نے خواب میں دیکھا جب ان کو بتایا گیا کہ یہ جماعت کے امام ہمارے خلیفہ ہیں تو وہ سکرین کے قریب آگئیں اور غور سے دیکھنا شروع کر دیا۔ غریب عورت تھیں اور وہاں بجلی بھی نہیں اس علاقے میں جنریٹر سے ٹی وی چلایا جاتا ہے یہ خاتون لکڑیاں لا کے بیچ کے گاؤں کے چیف کو پیسے دیتی ہیں کہ جنریٹر کے لئے تیل خریدیں اور جنریٹر چلائیں تا کہ وہ خلیفۃ المسیح کو دیکھ سکیں یہ ہیں ایم ٹی اے کی برکتیں۔ اس لئے آپ لوگوں کو بھی ایم ٹی اے کی جو سہولت آپ کو ملی ہے یہاں نہ تو آپ کو لکڑیاں بیچنی پڑتی ہیں اور نہ تیل کوئی خرچ کرنا پڑتا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کے گھروں میں مہیا کیا ہوا ہے۔ تو اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور یہی چیز جماعت کی تربیت کے لئے انتہائی ضروری ہے۔

پھر ہمارے مربی کوسوموکینیا سے لکھتے ہیں کہ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت احمدیہ بیت الذکر کرونجے کے احاطے میں ایک کنواں کھودا جا رہا تھا امید تھی کہ 40 فٹ کی گہرائی تک کھدائی سے پانی مل جائے گا مگر 42 فٹ تک کھدائی کرنے پر بھی پانی کا نام ونشان نہ تھا مزدور بہت مایوس ہوئے اور کہا کہ ہمیں اس جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ کھدائی کرنی چاہئے کیونکہ عموماً 35، 36 فٹ تک مل جاتا ہے پانی۔ کہتے یہ صورتحال میں نے فیکس کی مجھے لکھی تو میرا جواب ان کو یہ گیا تھا کہ انشاء اللہ پانی جلد مل جائے گا تو اس پر انہوں نے مزدوروں کو کہا کہ ہمت نہیں ہارنی کھودو اور جب 2، 3 فٹ اور کھودا تو اللہ کے فضل سے وافر پانی مل گیا۔ اور یہ چیزیں پھر وہاں کے لوگ جو رہنے والے ہیں۔ مزدور جو کام کر رہے تھے ان کو بھی حیران کرتی ہیں۔

اسی طرح امیر صاحب آسٹریلیا لکھتے ہیں کہ میلبورن سنٹر کی (بیت) اور کمیونٹی کے لئے استعمال کی کونسل نے مخالفت کی۔ کونسل نے مخالفت کے باوجود اجازت دے دی تھی۔ بعد میں ایک شخص نے عدالت میں اپیل کر دی ہم سب پریشان ہوئے کہ یہ کورٹ میں چلا گیا ہے معاملہ دعا کے لئے مجھے لکھا انہوں نے۔ کہتے ہیں میرا جواب گیا انہیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ اس راہ میں آنے والی، اب بھی فضل فرمائے اور آئندہ بھی راہ میں آنے والی رکاوٹوں کو خود دور کر دے گا اور یہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور پہلی ہی پیشی میں ہی کورٹ نے ہمارے حق میں فیصلہ دے دیا۔

امیر صاحب انڈونیشیا لکھتے ہیں کہ غلام محی الدین صاحب مربی سلسلہ انڈونیشیا نے لکھا کہ ایک نومبائع خاتون احمدی ہونے سے پہلے بھی تہجد کی نماز پڑھتی تھی ایک رات انہوں نے تہجد کی نماز کے بعد خواب میں ایک شخص کو دیکھا۔ جنہوں نے پگڑی پہن رکھی تھی وہ اسے دیکھ کر مسکرا رہے تھے وہ یہ دیکھ کر بہت خوش ہوئی اس کے بعد اس نے تہجد کے بعد تین مرتبہ اس پگڑی والے شخص کو دیکھا۔ اس نے اپنے استاد صاحب جو کہ احمدی نہ تھے ان سے پوچھا کہ یہ کون شخص ہے۔ استاد نے جواب دیا کہ یہ صدیق شخص ہے جو بھی ہے سچا ہی لگتا ہے۔ لیکن اس کے بعد اس کا دل بے چین رہنے لگا بالآخر اس کی ایک احمدی سے ملاقات ہوئی اس نے ایک دن اس احمدی کے گھر میں ایم ٹی اے دیکھا جب ایم ٹی اے پر انہوں نے میری تصویر دیکھی تو وہ فٹ بولیں کہ یہ شخص تین دفعہ میں نے خواب میں دیکھا ہے اور اللہ کے فضل سے مئی میں اس سال انہوں نے بیعت بھی کر لی۔

اشرف ضیاء صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ بلغاریہ کے ایک دوست Olek صاحب کافی عرصے سے زیر دعوت تھے عیسائی تھے اور ان کی بیوی پہلے احمدی ہو چکی ہے لیکن یہ احمدی نہیں ہوتے تھے اس کی وجہ ان کا خاندان بھی تھا جو کہ عیسائی ہے اور چرچ کی دیکھ بھال کا کام ان کے سپرد ہے۔ 2005ء کے جلسہ سالانہ جرمنی میں ان کو شمولیت کی دعوت دی اس پر یہ مع اپنی اہلیہ کے شریک ہوئے جو کہ احمدی ہو چکی تھیں میرے سے ملاقات بھی ہوئی ان کی واپسی پر بہت متاثر تھے لیکن بیعت نہیں کی۔ ایک دن ہمارے سنٹر آئے اور کہنے لگے کہ میں نے بیعت کرنی ہے میں احمدی ہونا چاہتا ہوں۔ ان سے پوچھا کیا وجہ ہے کہنے لگے آج دوسری رات ہے لگاتار خلیفۃ المسیح میرے پاس خواب میں آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اولک اگر تم پاس نہیں آتے تو میں ہی تمہارے پاس آجاتا ہوں اس طرح میرے گھر تشریف لاتے ہیں مجھے شرمندگی ہوتی ہے اور میں نے یہ ارادہ کیا کہ آج ہی میں احمدیت میں داخل ہوں گا اللہ کے فضل سے بیعت کر لی۔

جرمنی کی ایک جماعت کے صدر صاحب لکھتے ہیں کہ Trier شہر میں ایک دعوتی سٹینڈ لگایا ایک کرد مسلمان قاسم دال اپنی جرمن بیوی اور تین بیٹیوں کے ساتھ وہاں تشریف لائے حضرت مسیح موعود کی تصویر سے بات شروع ہوئی اور خوب غصے سے بولے کہ حضرت رسول کریم ﷺ کے بعد کون آسکتا ہے۔ تقریباً 15 منٹ کی بحث کے بعد ہمارے سیکرٹری دعوت الی اللہ نے ان کا فون نمبر لے لیا اور وہ چل دیئے۔ اگلے ہی دن انہیں کھانے پر بلایا گیا اور تین گھنٹے کی دعوتی نشست ہوئی۔ انہیں کتابیں بھی دی گئیں۔ دو دن کے بعد ان کا فون آیا کہ جو کتابیں آپ نے مجھے دی تھیں وہ میں

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

نے جلا دی ہیں کیونکہ مجھے بتایا گیا ہے کہ یہ سب جھوٹ ہے اور میں رابطہ نہیں رکھنا چاہتا۔ ہمارے سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے کہا ہماری دوستی تو اب نہیں ٹوٹ سکتی یہ تو قائم ہوگئی اب اس لئے آج بے شک نہ آئیں لیکن جمعرات کو تشریف لائیں آپ سے ضرور بات کرنی ہے۔ اس دوران ان کو جماعت کے متعلق اتنا بددل کر دیا گیا دشمنوں کی طرف سے مخالفین کی طرف سے کہ وہ آئے تو سہی لیکن روزہ رکھ کے آئے کیونکہ احمدیوں کے گھر کھانا پینا نہیں چاہتے تھے۔ بحث میں اتنا وقت گزر گیا کہ انہیں مجبوراً روزہ افطار کرنا پڑا وہیں۔ آخر میں سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ نے کہا کہ ایک وعدہ کریں کہ مولوی کی بات ایک طرف خدا تعالیٰ کے وعدے ایک طرف آپ ایسا کریں کہ چالیس روز پاک دل ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور حضرت مسیح موعود کے اور سچائی کے بارے میں درد دل سے دعا کریں اور اس دوران کسی تعصب کو جگہ نہ دیں انہوں نے اس کا وعدہ کر لیا ابھی تیسرا دن تھا کہ ٹیلی فون آیا اور وہ بھی اپنے کام کی جگہ سے کہ تمہارے پاس خلیفۃ المسیح الخامس کی کوئی تصویر ہے انہوں نے کہا ہے۔ جواب دیا میں ابھی کام چھوڑ کر آ رہا ہوں مجھے سیکرٹری تعلیم نے وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا ابھی مجھے غائبانہ آواز آئی ہے کہ ثبوت کیا مانگتے ہو۔ ثبوت تو ہم تمہیں دکھا چکے ہیں اور ساتھ ہی ان کو وہ خواب یاد دلائی گئی جس میں انہوں نے مجھے دیکھا تھا۔ کہتے ہیں میں نے دیکھا تھا مجھے انہوں نے دیکھا تھا۔ کمانڈر انچیف کے طور پر کھڑا ہوں اور سامنے گندمی رنگ کے لوگ ہیں اور فرشتوں کی جماعت کے طور پر انہیں دکھائے گئے۔ جونہی وہ سیکرٹری دعوت الی اللہ کے گھر پہنچے تو میری تصویر دیکھ کر کہنے لگے یہی ہے۔ اب ان سے رہا نہیں جا رہا تھا کہنے لگے کہ میں نے جلسہ سالانہ انگلینڈ میں شرکت کرنی ہے۔ چنانچہ سال گزشتہ جلسہ یوکے میں شامل ہوئے۔ راستے میں انہوں نے اس بات کا اظہار کیا کہ میں خلیفہ وقت کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت کرنا چاہتا ہوں۔ انہیں کہا گیا اتنے بڑے جلسے میں وعدہ نہیں کیا جا سکتا عالمی بیعت ہو رہی ہے اور مربی سے بھی بات کی اور انتظامیہ سے بھی پوچھ کر بتایا جا سکتا ہے۔ لیکن بہرحال جب بیعت ہوئی تو ان کو آگے بلوا لیا گیا اور اللہ کے فضل سے انہوں نے وہاں بیعت کی اور اس کے بعد وہ اب تک پانچ بیعتیں بھی کروا چکے ہیں اپنے خاندان میں۔

امیر صاحب فرانس لکھتے ہیں کہ ہمارے جزائر کے ایک دوست Chebab Bauhas احمدیت قبول کرنے سے قبل اپنی ایک خواب کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ خواب میں میں نے محسوس کیا کہ مجھے ایک ایسی جگہ لے جایا گیا ہے جو کہ جلسے کی جگہ کی طرح تھی پھر مجھے اڑا کر ایک کمرے میں لے جایا گیا جہاں کچھ پاکستانی لوگ کالے کپڑوں میں موجود تھے اور ان کے درمیان میں خلیفۂ وقت بیٹھے ہوئے تھے اس وقت مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ خلیفۂ وقت کیا ہوتا ہے (اور یہ میرے انتخاب سے پہلے کی بات ہے) کہتے ہیں انہوں نے دیکھا کہ سبز خاکی رنگ کا کوٹ پہنا ہوا تھا اور وہ رو رہے تھے اور باقی سب لوگ بھی رو رہے تھے تو میں نے سوال کیا کہ سب کیوں رو رہے ہیں۔ تو کہتے ہیں کہ چوتھے خلیفہ کا جسم خاکی۔ انہوں نے بتایا مجھے کہ اللہ کے پاس جا چکا ہے اور اس کی روح زندہ تھی پھر دو آدمی مجھے اپنے ہمراہ لے گئے۔ لیکن جو آدمی مجھے لے کر گئے میں ان کے چہرے نہیں دیکھ سکا۔ انہوں نے کہا کہ اب جو نظر آ رہے ہیں یہ پانچویں خلیفہ ہیں اس وقت سے پہلے میں نے کبھی (مجھے نہیں دیکھا تھا انہوں نے) آپ کو نہیں دیکھا تھا۔ انہوں نے لکھا ہے انہوں نے یہ بات مجھے تین دفعہ دہرائی کہ اگر تمہیں یقین نہیں آتا تو صرف ایک بات یاد رکھنا کہ انہوں نے سبز رنگ کا کوٹ پہنا ہوا ہے تو جمعے کے دن جب میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے ایک احمدی دوست کے گھر گیا تو وہاں سب لوگ ٹی۔وی دیکھ رہے تھے تو میں نے ان سے پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے جب میں نے ٹی وی کی طرف دیکھا مجھے وہی کچھ نظر آیا جو میں نے خواب میں دیکھا تھا اور اس وقت میں احمدی نہیں تھا۔ یہ دیکھ کر میرے تمام شکوک وشبہات دور ہو گئے اور مجھ پر پانچویں خلیفہ اور احمدیت کی صداقت ظاہر ہوگئی۔

امیر صاحب فرانس ہی بیان کرتے ہیں کہ مراکش کی ایک خاتون جو ایک دعوتی نشست کے بعد صدر جماعت کے گھر گئیں جہاں پر خلیفۃ المسیح الرابع کی تصویر دیکھتے ہی رونے لگیں اور کہتی جاتی تھیں کہ یہ کون شخص ہے جو روز میری خواب میں آتا ہے جب مجھے حضور کا تعارف کروایا گیا کہ یہ جماعت احمدیہ کے چوتھے خلیفہ ہیں تو اس نے یہ کہتے ہوئے کہ یہ شخص جھوٹا نہیں ہے اسی وقت بیعت کر لی۔

امیر صاحب بینن بیان کرتے ہیں کہ نکی (Nikki) کے علاقے کے مولوی حضرات کی طرف سے یہ اعلان تھا کہ نعوذ باللہ احمدیت کے گندے پاؤں سے اس شہر کو پاک رکھیں گے اور احمدیت وہاں نہیں آ سکے گی لیکن خدا تعالیٰ کی نصرت کو کون روک سکتا ہے۔ وہاں ایک الحاج داؤد صاحب اپنی تمام فیملی کے ساتھ احمدی ہو گئے انہوں نے ہمارے مقامی معلم کو بلایا اور کہا کہ تم میری بیعت لے لو۔ ہمارے معلم نے دریافت کیا کہ آپ بیعت کیوں کر رہے ہیں اس پر انہوں نے کہا کہ میں آپ کی دعوت پر لوگوں کو لے کر پراکو گیا تھا جہاں خلیفۂ وقت آئے تھے۔ وہاں میں نے دیکھا کہ اگر کہیں (-) ہے تو یہیں ہے۔ خاص کر جب میں نے خلیفۂ وقت کا چہرہ دیکھا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ بات گاڑ دی کہ یہی اللہ کا نمائندہ ہے اس پر میں نے جماعت کی جشن تشکر والی (وہاں پر 2008ء کی بات ہے) شرٹس خریدیں اور یہاں لا کر مفت تقسیم کیں۔

پھر امیر صاحب گیمبیا لکھتے ہیں لوئر نوئمی ڈسٹرکٹ سے تعلق رکھنے والے ایک احمدی دوست عثمان سوئے صاحب کو احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے سخت مخالفت کا سامنا تھا، یہ مخالفت ان کے اپنے خاندان کی طرف سے بھی ہو رہی تھی اور ان کے سسر اور سگے بھائی پیش پیش تھے۔ اسی دوران ان کی اہلیہ اور بچے ان کے سسر کے پاس ان کے گاؤں چلے گئے۔ سسر نے ان کی شادی ختم کروانے کی بھرپور کوشش کی۔ حالات دن بدن خراب ہو رہے تھے۔ کہتے ہیں کہ 2004ء میں جلسہ سالانہ یوکے کے تمام پروگرام دیکھنے کے بعد موصوف نے میرے نام دعائیہ خط لکھا جس میں جلسے کی مبارک باد دی اور فیملی کے مسائل کا بالخصوص ذکر نہیں کیا بلکہ انہوں نے عمومی رنگ میں دعا کی درخواست کی تھی۔ کہتے ہیں کچھ عرصے بعد جب میرا جواب ان کو گیا تو اس پر میں نے لکھا ہوا تھا ان کو کہ اللہ تعالیٰ جلد آپ کو اپنی فیملی سے ملانے کے سامان کرے۔ وہ یہ خط پڑھ کر حیرت سے کہنے لگے کہ میں نے تو حضور کو یہ نہیں لکھا تھا ان کو کیسے پتہ چلا کہ میرا فیملی کے ساتھ اس قسم کا مسئلہ ہے۔ خط پڑھنے کے بعد موصوف نے اپنی بیوی کے گاؤں جانے کا فیصلہ کر لیا۔ چنانچہ جب وہ وہاں پہنچے تو کہتے ہیں کہ اللہ کے فضل سے ان کے سسرال نے غیر معمولی طور پر ان کا استقبال کیا اور ان کے ساتھ عزت سے پیش آئے اور پھر وہ اپنی بیوی اور بچوں کو لے کر واپس آ گئے۔ اس واقعہ کے بعد ان کا خلافت کے ساتھ تعلق میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔

سعید احمد صاحب مربی کانگو برازیل لکھتے ہیں کہ برازیل میں ایک شخص جس کا تعلق فرقہ سلف سے ہے وہ سعودی عرب سے دو سال پہلے اپنی تعلیم مکمل کر کے واپس آیا۔ جب اس کو پتہ چلا کہ کانگو میں بھی احمدیت پہنچ گئی ہے۔ تو اس نے جماعت کے خلاف فتاویٰ دینے شروع کر دیئے۔ جب بھی ہم ٹی وی پر پروگرام کرتے تو اس کو بہت تکلیف ہوتی جگہ جگہ اس نے جماعت کے خلاف بدزبانی شروع کر دی۔ پورے ملک کا اس نے وزٹ کیا اور ہر جگہ پر جماعت کے خلاف جلسے کئے اور انٹرنیٹ سے جماعت کے خلاف مواد لے کر پمفلٹ کی صورت میں شائع کیا اور لکھا کہ احمدی مسلمان نہیں ہیں۔ اکثر اس لئے وہ اگر...... کی (-) کرنے کے لئے آئیں تو ان کی بات نہ مانی جائے اور اکثر پمفلٹ عیسائیوں میں تقسیم کئے گئے اب عیسائیوں کو کیا پتہ تھا کہ اسلام کیا ہے اور احمدیت کیا ہے جہاں تک ابھی ہم نہیں پہنچ سکتے تھے کہتے ہیں کہ وہاں بھی جماعت کا پیغام انہوں نے پہنچا دیا۔ اس نے دو مرتبہ اپنے حواریوں کے ساتھ ہمارے مشن کے باہر آ کر پروپیگنڈا بھی کیا اور بفضل اللہ تعالیٰ اس کو ہر قسم کا جواب دیا گیا۔ پمفلٹ کے ذریعے بھی، ٹی وی پر بھی اور مناظرات کر کے بھی۔ جب بھی ہم کوئی پروگرام ٹی وی پر کرتے تو وہ ٹی وی والوں کے پاس جا کر کہتا کہ احمدیوں کو پروگرام کرنے کی اجازت نہ دی جائے جب اس کی شیطانی حد سے بڑھی تو لکھتے ہیں کہ میں نے مربی صاحب نے مجھے دعا کے لئے لکھا جس پر میرا جواب ان کو گیا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا ڈرنے کی ضرورت نہیں اور اس کے بعد کہتے ہیں کہ ٹی وی پر مسلسل تین مہینے پروگرام کئے اور اللہ تعالیٰ نے ایسی تائید فرمائی۔ اس دعا کے بعد کہ وہ خاموش ہو گئے جیسے اس کو کوئی سانپ سونگھ گیا ہوتا ہے اور مخالفت ترک کر دی۔

مربی سلسلہ سوئٹزرلینڈ لکھتے ہیں کہ کچھ عرصہ پہلے دو نوجوان ایک سوئس اور دوسرا اٹالین احمدی ہو گئے اور جلسہ فرانس کے دوران انہوں نے وہاں بیعت بھی کی میرے ہاتھ پہ۔ فرانس سے واپس آنے کے بعد ان کا رابطہ دوسرے مسلمانوں سے ہوا کیونکہ ابھی تربیت نہیں تھی اور جھوٹا پروپیگنڈا تھا وہ جماعت سے بدظن ہو گئے اور جماعت چھوڑ کر دوسرے مسلمانوں میں شامل ہو گئے۔ خیر انہوں نے مربی صاحب نے مجھے خط لکھا تو میں نے اس پہ یہ جواب لکھا تھا کہ انا للہ......۔ اللہ رحم کرے گھبرانے کی ضرورت نہیں دعا کرتے رہیں اللہ اور انشاء اللہ دے گا اور کہتے ہیں فیکس میں مجھے بڑی تسکین ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل عطا فرمائے گا کہتے ہیں دو تین دن ہی گزرے تھے کہ فیکس کا جواب آیا کہ ایک سوئس خاتون جس کا نام مریم تھا نے فون کیا اور اسلامک سنٹر زیورخ کا فون نمبر دریافت کیا۔ خاکسار کے نمبر دینے پر کہنے لگیں کہ یہ نمبر تو میرے پاس ہے لیکن کئی دنوں سے بار بار اس نمبر پر کوشش کر رہی ہوں کوئی اٹھاتا ہی نہیں اور یہ کہہ کر فون بند کر دیا کہ پھر ٹرائی (Try) کر لیتی ہوں۔ چنانچہ کئی بار کی کوشش کے باوجود کسی نے فون اٹنڈ نہیں کیا۔ پھر آخر تنگ آ کر اس خاتون نے دوبارہ فون کیا اور اپنے خاوند اور بیٹی کے ساتھ بیت جانے اور ملنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ کہتی ہیں کہ اگلے دن وہ مقررہ وقت پر تشریف لائیں اور کہتی ہیں تقریباً دو سال قبل انہوں نے اور ان کے خاوند نے عیسائیت سے اسلام قبول کیا تھا۔ ذاتی دلچسپی اور مطالعہ کی بنا پر وہ مسلمان ہوئے لیکن کسی مسلمان تنظیم سے منسلک نہیں ہونا چاہتے تھے۔ اب ان کے اندر خواہش پیدا ہوئی کہ مسلمان جماعت یا تنظیم سے تعلق ہونا چاہئے۔ چنانچہ انہوں نے اس مقصد کے لئے روزوں اور نوافل اور دعا کے ذریعہ خدا سے مدد چاہی اور مسلسل دس دن روزے رکھے۔ کہ اللہ ان کو سچی اور حقیقی جماعت سے منسلک کرے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو سنا اور باوجود کوشش کے ان کا اسلامک سنٹر سے رابطہ نہ ہو سکا۔ رابطہ ہوا تو جماعت سے ہوا یہ اتفاق نہیں ہے بلکہ یہ کہتے ہیں کہ آپ کی دعاؤں کا پھل تھا اور اللہ تعالیٰ نے اس فیملی کو جماعت کی گود میں ڈال دیا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے

فیصلہ کرلیا تھا اور پھر وہ لکھتی ہیں کہ جب میں نے تصویریں دیکھیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی اور میری تو کہتی ہیں دونوں کو تو میں پہلے ہی خواب میں دیکھ چکی ہوں۔

ہمارے مربی سلسلہ جو بلغاریہ میں رہے ہیں لکھتے ہیں کہ 2008ء میں اسٹونیا میں ایک فیملی سے ملاقات ہوئی مکرمہ میرلا صاحبہ کی والدہ عیسائی تھیں اور پروفیشن کے اعتبار سے ڈاکٹر تھیں انہوں نے بتایا کہ میری والدہ صاحبہ کو کینسر ہے۔ بال جھڑنے شروع ہوگئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے اور کہا کہ یہ ناقابل علاج ہے اور روتے ہوئے کہنے لگیں کہ میری والدہ کے لئے دعا کریں اس پر ہم نے کہا کہ خلیفۂ وقت کو بھی دعا کے لئے لکھتے ہیں جلسہ سالانہ میں تشریف لائیں اور ہمارے خلیفہ سے ملیں تو کہتے ہیں انہوں نے اسی وقت ایک خط بھی لکھ دیا اور جلسہ سالانہ جرمنی میں بھی شرکت کی اور ملاقات کی میرے سے۔ ملاقات کے دوران رونے لگ گئیں اور یہ بتایا کہ ڈاکٹر جواب دے چکے ہیں اس پر میں نے انہیں کہا کہ ڈاکٹرز کون ہوتے ہیں یہ کہنے والے، اللہ تعالیٰ خود اپنے جب کوئی معجزہ دکھانا چاہتا ہے تو خود منہ سے خود ہی الفاظ نکلوا دیتا ہے نہیں تو ایسی باتیں کہی نہیں جاسکتیں۔ زندگی موت خدا کے ہاتھ میں ہے لیکن بہرحال ہمارا ایمان ہے اور پھر میں نے ہومیوپیتھک دوائی بھی تجویز کی ان کے لئے اور دعا کا بھی کہا پھر اسی طرح ان کو سچی بوٹی کی گولیاں منگوا کر دیں۔ بہرحال علاج ہوا، اور نسخہ لکھ کر دیا اور اللہ کے فضل سے تین ماہ کے عرصے میں ان کی والدہ محترمہ صحت یاب ہوگئیں اور نہ صرف صحت یاب ہوئیں بلکہ ڈیوٹی پر بھی حاضر ہوگئیں۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ تائید ونصرت غیروں کو نشان دکھا کر بھی فرماتا ہے۔

امیر صاحب نائیجیر لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعے کے بعد خاکسار نے تمام ممبران جماعت کو توجہ دلائی کہ خلیفۂ وقت کو دعائیہ خطوط لکھنے چاہئیں اس پر ہمارے ایک احمدی دوست ابراہیم متراڑے صاحب کھڑے ہوگئے اور سب کے سامنے حلفیہ بیان دیا اور کہنے لگے کہ آپ سب لوگ جانتے ہیں کہ میں مرگی کا بیمار تھا میرے پاس علاج کے لئے کوئی پیسہ نہ تھا۔ میں شہر میں پھیری لگا، کر چند اشیاء فروخت کرتا اور کہیں بھی مجھے مرگی کا دورہ پڑ جاتا اور میں گر جاتا۔ بعض لوگ مجھے پاگل سمجھتے اور مجھ سے دور بھاگتے۔ اسی دوران مجھے بیعت کی توفیق ملی میں نے مربی صاحب کو کہا کہ میری طرف سے میری بیماری اور میری مالی حالت کے بارے میں خلیفۂ وقت کی خدمت میں دعا کے لئے لکھیں میرے پاس تو کھانے کے لئے بھی مشکل سے پیسے ہوتے ہیں دوائی کا تو میں سوچ بھی نہیں سکتا۔ میرے پاس صرف دعا ہی کا آسرا ہے۔ چنانچہ انہوں نے خط لکھا اور اب کہتے ہیں انہوں نے کھڑے ہو کر کہا کہ اب سارا شہر گواہ ہے کہ اس واقعہ کو کئی سال ہوگئے ہیں میں نے ایک گولی بھی نہیں کھائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوں۔

محمد اشرف صاحب مربی لکھتے ہیں کہ بلغاریہ کے دارالحکومت صوفیہ سے تعلق رکھنے والی ایک فیملی ہمارے پاس آئی۔ دونوں میاں بیوی عیسائی تھے اور خاوند کی والدہ چرچ میں کسی اچھے عہدے پر فائز تھیں۔ دونوں میاں بیوی نے بتایا کہ ہماری شادی کو سترہ سال ہوگئے ہیں اور اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ یورپ کے بڑے بڑے ممالک سے علاج کروایا ہے لیکن مایوسی ہو رہی ہے۔ جماعت احمدیہ کے بارہ میں سنا کہ اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ کہتے ہیں اسے میں نے کہا کہ خلافت احمدیہ کے بارے میں بتایا اور دعاؤں کی قبولیت کے بارہ میں بتایا تو کہتے ہیں کہ دعا کے لئے پھر انہوں نے لکھا اور میرا جواب ان کو گیا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ چنانچہ یہ کہتے ہیں کہ یہ جواب گیا کہ ''اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا اور آپ کی خواہش پوری فرمائے اور اولاد کی نعمت سے نوازے''۔ کہتے ہیں بظاہر جو چیز ناممکن تھی وہ اللہ تعالیٰ نے ایسا فضل فرمایا کہ انہیں اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے سے نوازا ہے اور وہ آئے کہ یہ بیٹا خلیفہ کی دعاؤں کے طفیل ہوا ہے یہ (دینی) بچہ ہے۔

محمد اشرف صاحب ہی لکھتے ہیں کہ ایک خاتون ویرونیکا (Veronika) صاحبہ اور ان کے خاوند نے ہمارے ساتھ رابطہ کیا کہ ان کو کاروبار میں سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ ان کے خلاف عدالتوں میں کچھ کیسز چل رہے ہیں اور آپ ہمارے لئے دعا کریں یہ فیملی عیسائی تھی۔ انہیں جماعت کا تعارف اور خلیفۂ وقت کا تعارف کروایا اور دعاؤں کے بارے میں بتایا۔ 2010ء کے جلسے میں جرمنی میں انہوں نے شرکت کی اور براہ راست مجھے ملیں اور دعا کے لئے کہا تو کہتی ہیں اگلے سال 2011ء میں دونوں میاں بیوی جلسے میں حاضر ہوئے اور پھر ملاقات کی اور ملاقات کے دوران موصوفہ رونے لگ گئیں اور کہنے لگیں کہ آپ کی دعاؤں سے ہماری ساری مشکلات دور ہوگئی ہیں اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضل نازل فرمائے ہیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں بیعت کرنا چاہتی ہوں۔ میرے پوچھنے پر کہ آپ کے خاوند ناراض تو نہیں ہوں گے اس پہ وہ کہنے لگیں میرے خاوند تو پہلے ہی جماعت احمدیہ میں شامل ہو چکے ہیں۔

امیر صاحب بینن لکھتے ہیں کہ ''با'' BA نامی گاؤں کے صدر جماعت بادامسی سونفو (Badamsie Sonfo) کا بیٹا کرسچن تھا۔ اور جماعت کا سخت مخالف بھی تھا اس کی بیوی تین بار حاملہ ہوئی اور ہر دفعہ آپریشن کرنا پڑتا تھا اور نتیجتاً تینوں مرتبہ بچہ فوت ہوگیا۔ اس پر یہ نوجوان جماعت کا اشد مخالف ہونے کے باوجود اپنے باپ کے پاس آیا اور دعا کا کہنے لگا اس کو تو باپ نے مجھے خط لکھنے کے لئے کہا۔ چنانچہ دعا کا خط لکھا گیا۔ کچھ عرصے کے بعد اس کی بیوی پھر امید سے ہوگئی اور پھر وہ اپنے باپ کے پاس آیا یہ بھی کہا کہ اگر مجھے اولاد کی نعمت مل گئی تو میں اور میری بیوی احمدیت میں داخل ہوجائیں گے چونکہ اس سے پہلے وہ جماعت کا اشد مخالف تھا۔ اس لئے قرب وجوار میں اس کا خوب چرچا ہوا۔ صدر صاحب نے معلم زکریا صاحب کے ذریعہ مربی کو بھی اطلاع دی جس پر کہتے ہیں میں نے ساری باتیں دعا کے لئے لکھیں اور میرا جواب ان کو گیا کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے ہومیوپیتھک دوائی بھی ساتھ دی۔ اب تقریباً بیس دن ہونے کو ہیں اور اس عورت نے ایک بچی کو جنم دیا ہے اور یہ سب کچھ اتنا نارمل ہوا کہ جب میٹرنٹی کا کام کرنے والی دائی نے اس کی کاپی دیکھی اس میں تینوں آپریشن کا بچوں کی فوتگی کا اندراج تھا تو وہ پریشان ہوگئی اور اس نے شہر کے ہسپتال میں ریفر کرنا چاہا لیکن اسی اثناء میں اس کے ہاں نارمل طریقے سے بچی کی پیدائش ہوگئی اور یہ واقعہ اس کے لئے بھی غیر معمولی تھا۔

امیر صاحب بینن ہی بیان کرتے ہیں کہ واصلہ کے ایک گاؤں ایکوکو (Ikoko) میں ہمارے مشنری لوکل مشنری حسینی علیو صاحب کئی بار دعوت الی اللہ کے لئے گئے لیکن وہاں کے امام مولوی عبدالصمد جو کہ جماعت کے اشد مخالف تھے وہاں بیعتوں کے حصول میں رکاوٹ بنتے تھے۔ اس امام سے بھی کئی بار بات چیت ہوئی لیکن مخالفت پر قائم رہے۔ معلم علیو صاحب بتاتے ہیں کہ پھر تقریباً آٹھ ماہ سے ان مولوی صاحب سے رابطہ منقطع تھا۔ ایک دن صبح کے وقت مذکور مولوی صاحب نے فون کیا اور گاؤں آکر ملنے کا کہا ہم جب ان کے پاس گئے تو انہوں نے بتایا کہ رات آپ کے امام کو دیکھا۔ مجھے دیکھا انہوں نے تو کہتے ہیں کس چیز کا انتظار ہے جماعت میں داخل ہوجاؤ۔ یہ الفاظ کئی بار دوہرائے اور میں آپ کے رعب کے سامنے کوئی جواب نہ دے سکا۔ اس پر اس کو سمجھایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو واضح نشان عطا ہوا ہے تو اب احمدیت قبول کرلیں۔ مولوی صاحب نے اب جماعت کی مخالفت چھوڑ دی ہے اور اپنے دوسرے ساتھیوں کو جماعت کی طرف مائل کر رہے ہیں۔ بہرحال میں ان کو ساتھ لے کر احمدی ہوں گا۔ لیکن اللہ کے فضل سے وہاں اب تک کافی تعداد میں بیعتیں ہوچکی ہیں۔ سینکڑوں میں۔

آئیوری کوسٹ کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ ایک معلم وترا آزماؤنہ صاحب اس قدر بیمار ہوئے کہ موت کے قریب پہنچ گئے۔ انہوں نے اپنے ورثاء کو جمع کرلیا اور اپنے ترکے کی تقسیم کے بارے میں انہوں نے وصیت کردی اور خود موت کا انتظار کرنے لگے بظاہر زندگی کی کوئی امید نہیں تھی۔ اسی دوران ایک روز خواب میں دیکھا۔ مجھے دیکھا انہوں نے کہ میں آیا ہوں اور ان کے سر پر ہاتھ رکھ کر ان کی صحت کے لئے دعا کی ہے۔ صبح اٹھے تو بالکل صحت مند تھے اور بیماری کا نام ونشان نہ تھا۔ سارے خاندان کو اکٹھا کیا اور بتایا کہ اس طرح میں نے خواب دیکھا ہے اب مجھے اس بیماری سے موت نہیں آئے گی۔ چنانچہ اس کے بعد مسلسل خدمت دین میں مصروف ہیں۔

عیسیٰ کاناذوی صاحب بورکینا فاسو سے لکھتے ہیں کہتے ہیں کہ میں خط اللہ تعالیٰ کے شکر اور خوشی کے اظہار کے لئے لکھ رہا ہوں میں بہت بیمار ہوگیا تھا۔ حتیٰ کہ لوگ کہنے لگے کہ یہ اب نہیں بچے گا اس پر میں نے دعا کی کہ اے اللہ اگر تو نے مسیح موعود کو حق کے ساتھ بھیجا ہے تو مجھے شفاء بخش تا کہ میں جماعت کی خدمت کر کے تیری رضا کا وارث بنوں، خدا نے میری دعا قبول کرتے ہوئے مجھے خواب دکھائی اور مجھے دیکھا انہوں نے کہ میں اور امیر صاحب بعض دوسرے افراد جماعت ان کے سر کے پاس کھڑے ہیں اور میں نے دعا کی ان کے لئے اور حاضرین کو کہا کہ انشاء اللہ یہ اب مرض سے شفا پائے گا اور اس کے بعد زندہ رہے گا۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ خواب سچی کر دکھائی اور میں معجزانہ طور پر شفایاب ہوگیا ہوں اور ڈاکٹر نے بھی اس معجزانہ شفاء پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے میری دعوت کی۔ 2008ء کے جوبلی جلسے میں غانا میں مجھے ملے بھی تھے یہ۔

پھر عمان سے ہمارے ایک دوست لکھتے ہیں یہ یوکے کے جلسے پر آئے تھے اور بڑے محبت میں آگے بڑھے ہوئے تھے۔ آگے بیٹھ کر انہوں نے بیعت بھی کی تھی۔ عالمی بیعت میں اور روتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آگے بیعت کرنا چاہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو موقع بھی دیا لیکن ان کی بیوی اور اس کے بھائیوں کی طرف سے۔ اپنے بھائیوں کی طرف سے بڑی مخالفت کی تھی انہوں نے دعا کے لئے مجھے کہا اس پر میں نے انہیں کہا کہ صدقہ بھی دیا کریں اللہ فضل فرمائے گا۔ چنانچہ اب چند دن پہلے ان کا۔ اطلاع آئی کہ ان کی بیوی نے بھی احمدیت قبول کرلی ہے۔

طارق محمد اسماعیل صاحب ہیں مصر کے ایک وہ کہتے ہیں بڑی عاجزی سے بڑا انہوں نے خط لکھا ہوا ہے کہ میری زبان لڑکھڑائی ہوئی ہے، الفاظ نہیں میرے پاس۔ کیا الفاظ لکھوں اور پھر کہتے ہیں انہوں نے اپنے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھے نیند سے بیدار کرنے آیا ہے اور جس کے خدوخال میں نے نہیں دیکھے۔ بس یہ نظر آرہا ہے کہ وہ اچھا چہرہ ہے۔ تو اس شخص نے میری بیوی کے پیٹ کی طرف اشارہ کیا اور اس کے بعد چلا گیا اس وقت میں نے دیکھا کہ اس نے پاکستانی لباس پہنا ہوا ہے۔ کہتے ہیں بیداری کے بعد یہی خیال کیا شریف صاحب کہ محمد شریف صاحب ہیں کیونکہ مجھے ان سے محبت ہے اس لئے

خواب میں آئے ہیں لیکن جب انہوں نے وضاحت کی تو میرا خیال یکسر بدل گیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستانی لباس میں جس شخص کو تم نے دیکھا ہے وہ حضرت مسیح موعود ہیں یا خلیفۂ وقت ہیں تو جس بات نے اس خیال کو یقین اور حقیقی طور پر ثابت کیا وہ یہ کہ میری بیوی نے مجھے بتایا کہ وہ ٹھیک نہیں ہے چنانچہ ہم ڈاکٹر کے پاس گئے۔اس نے چیک کر کے بتایا کہ تمہاری بیوی امید سے ہے۔ یہ سن کر ہمیں ناقابل بیان خوشی ہوئی کیونکہ ہم شادی کے نو سال گزرنے کے باوجود بھی اولاد کی نعمت سے محروم تھے۔ پھر آگے وہ لکھتا ہے ٹی وی میں خطبات بھی سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں اور بڑے جذبات کا اظہار ہے ان کا۔

تو یہ ساری باتیں جو میں نے بیان کیں چند باتیں آج میں نے لی تھیں بہت سارے واقعات میں سے یہ سب ظاہر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی تائید خلافت احمدیہ کے ساتھ ہے اور اس تائید کے اظہار کے طور پر مختلف لوگوں کو مختلف نظارے دکھاتا رہتا ہے۔لیکن خلیفۂ وقت کی دعاؤں کے بارے میں یا قبولیت کے بارے میں ایک بات یہ بھی یاد رکھنی چاہئے کہ دعا کروانے والے کے ایمان و اخلاص کا بھی اس میں بہت زیادہ دخل ہے اور اسی طرح دعا کروانے والے کی اپنی دعائیں بھی مدد کرتی ہیں خلیفۂ وقت کی دعاؤں کی اور یہ اصول آنحضرت ﷺ نے ہمیں بیان فرمایا ہے کہ میری دعا کی قبولیت کے لئے تم بھی دعاؤں سے میری مدد کرو یہ ایک صحابی کو فرمایا تھا۔تو یہ واقعات جو میں نے بیان کئے ہیں ایک مومن کے تو ایمان میں اضافے کا باعث بنتے ہیں ایک سعید فطرت کی آنکھیں کھولنے کے لئے بھی کافی ہیں اور یہ خلافت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید جو ہے یہ اصل میں حضرت مسیح موعود کی صداقت کا ثبوت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس بعض لوگ جو اپنے آپ کو بڑے عالم اور عقلمند سمجھتے ہیں اور حضرت مسیح موعود کی طرف منسوب ہونے کا دعویٰ بھی کرتے ہیں لیکن خلافت احمدیہ پر بعض اعتراض بھی کر دیتے ہیں دراصل وہ حضرت مسیح موعود کی صداقت پر اعتراض کر رہے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو خلافت احمدیہ سے ہمیشہ وابستہ رہنے اور خلیفۂ وقت کی طرف سے ملنے والی ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو ایمان و اخلاص میں بڑھاتا چلا جائے۔اللہ تعالیٰ آپ سب کا حامی و ناصر ہو اپنی حفاظت میں رکھے اور خیر سے اپنے گھروں میں جائیں۔اس کے بعد ہم دعا کریں گے۔دعا کرلیں۔(آمین)

بعدازاں حضور انور نے دعا کروائی۔

حاضری

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کی حاضری کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ امسال جلسہ سالانہ کی مجموعی حاضری 18 ہزار 5 ہے اور 24 ممالک کے نمائندگان نے جلسہ میں شرکت کی ہے۔

نغمات

بعدازاں مختلف گروپس نے باری باری دعائیہ نظمیں اور ترانے پیش کئے۔

سب سے قبل جامعہ احمدیہ کے طلباء نے اپنی عقیدت اور فدائیت کا اظہار کرتے ہوئے یہ دعائیہ نظم پیش کی۔

خلیفہ کے ہم ہیں خلیفہ ہمارا
وہ دل ہے ہمارا آقا ہمارا
جو طلحہ نے ہاتھوں پہ تیروں کو کھایا
فدا ہو کے آقا پہ سب کچھ لٹایا

اس کے بعد افریقن لوگوں نے اپنے مخصوص روایتی انداز میں کلمہ کا ورد کیا اور ان کے ساتھ سارے ہال نے بیک زبان ہو کر کلمہ طیبہ کو دوہرایا۔

اس کے بعد بنگالی احباب کی باری آئی تو انہوں نے بنگلہ زبان میں اپنی اطاعت اور فدائیت کا اظہار کرتے ہوئے دعائیہ نظم پیش کی۔

پھر خدام کے ایک گروپ نے مائیک لیا اور خلافت سے اپنی کامل وفاداری کا اظہار کرتے ہوئے یہ ترانہ پیش کیا۔

خلافت کے امیں ہم ہیں امانت ہم سنبھالیں گے
جو نعمت چھن چکی پہلے وہ نعمت ہم سنبھالیں گے

بعدازاں خدام اور اطفال کے ایک گروپ نے مل کر یہ ترانہ بڑے عزم اور جوش کے ساتھ پیش کیا۔

زندہ باد زندہ باد، خلافت زندہ باد

جلسہ کے تمام حاضرین نے یہ ترانہ ساتھ ساتھ بلند آواز سے پڑھا۔جس کا غیروں پر بھی غیر معمولی اثر ہوا۔

آخر پر پھر جامعہ احمدیہ کے طلباء نے نظم

ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ

پیش کی۔تمام حاضرین بھی ساتھ ساتھ لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرتے رہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو بجکر پچاس منٹ پر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

ظہرانہ

آج جلسہ کی اختتامی تقریب میں شامل حکومتی سرکردہ حکام اور دیگر مہمانوں کے لئے ظہرانہ (Lunch) کا انتظام کیا گیا تھا۔ آج جلسہ کی اختتامی تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں!

ایک فیڈرل منسٹر، گیارہ فیڈرل ممبرز پارلیمنٹ، پانچ صوبائی وزراء، سترہ صوبائی ممبرز پارلیمنٹ، ایک سینیٹر (Senator)، چار ڈپلومیٹس، پانچ سابقہ فیڈرل ممبرز پارلیمنٹ، تین ہائی رینکنگ پولیس آفیسرز، دو پولیس چیفس، سولہ کونسلرز، چھ میئرز اور اس کے علاوہ بعض اداروں کے ڈائریکٹرز، پرنسپلز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔تقریب ظہرانہ میں قریباً ایک ہزار کے لگ بھگ مہمان شامل ہوئے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت اس تقریب ظہرانہ میں شرکت کے لئے تشریف لائے اور جملہ مہمانوں نے حضور انور کی معیت میں کھانا تناول کیا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرداً فرداً ہر ٹیبل پر تشریف لے گئے اور آنے والے مہمانوں کو شرف مصافحہ بخشا اور گفتگو فرمائی۔مہمانوں نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔

یہ پروگرام تین بجکر پچپن منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچا۔اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ سے واپس روانہ ہوئے اور قریباً سوا چار بجے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ملاقاتیں

چھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

حضور انور جب دفتر تشریف لائے تو بعض بوڑھی اور بیمار خواتین جن کے لئے سیڑھیاں چڑھنا مشکل تھا۔ وہ مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ میں ویل چیئر پر اور کرسیوں پر بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز باری باری سب کے پاس تشریف لے گئے اور شرف ملاقات اور شرف زیارت بخشا۔ بعدازاں حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق پہلے خواتین کی ملاقات شروع ہوئی۔خواتین ایک قطار کی صورت میں باری باری اپنے پیارے آقا کے پاس سے گزرتیں۔حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتیں۔اپنے لئے اور اپنے عزیزوں اور بچوں کے لئے پیش آمدہ مسائل کے لئے دعا کی درخواست کرتیں۔ بچیاں امتحانات میں کامیابی کے لئے اور اپنے نیک نصیب ہونے کے لئے دعا کے لئے عرض کرتیں۔حضور انور ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والی بچیوں کو قلم عطا فرماتے اور چھوٹی عمر کی بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔

خواتین کی ملاقات کا یہ پروگرام آٹھ بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ بعدازاں مرد احباب کی اجتماعی ملاقات شروع ہوئی۔مرد احباب بھی باری باری ایک قطار کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پاس تشریف لاتے۔شرف مصافحہ حاصل کرتے، تصویر بنواتے۔ دعا کی درخواستیں کرتے ہوئے رخصت ہوتے۔طلباء نے بھی اپنے پیارے آقا سے قلم حاصل کئے اور کم عمر بچوں کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

آج اس شام کے سیشن میں برٹش کولمبیا، پریری ریجن، ایسٹ ریجن، ویسٹرن اونٹاریو، جی ٹی اے ایسٹ کی جماعتوں کے سات صد دس مرد و زن نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر پانچ منٹ پر ختم ہوا۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر سے باہر تشریف لائے تو خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ میں کھڑی تھی جو وقت کی کمی کی وجہ سے ملاقات کی سعادت نہ پاسکی تھی اور ان میں سے بعض رو رہی تھیں۔حضور انور ازراہ شفقت سب کے پاس باری باری تشریف لے گئے، ہر ایک نے شرف زیارت پایا۔بچوں کو حضور انور نے چاکلیٹ عطا فرمائیں۔یوں ان سب کی دید کے سامان ہو گئے اور یہ بھی برکتیں حاصل کرنے کے بعد اپنے گھروں کو لوٹیں۔

نکاحوں کا اعلان

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بارہ نکاحوں کا اعلان فرمایا:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور خطبہ نکاح کی مسنونہ آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس وقت میں چند نکاحوں کے اعلان کروں گا، دنیا میں آجکل انسانی نفسیات کے بارہ میں بہت کچھ کہا جاتا ہے لیکن جس انسانی نفسیات کو جس طرح آنحضرت ﷺ نے جانا، بڑے بڑے ماہرین اس کے قریب بھی نہیں پہنچ سکتے اور اسی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ ﷺ نے نکاح کے موقع پہ جن چند آیات کا انتخاب فرمایا ان میں تقویٰ پر خاص طور پر بہت زور دیا، رشتہ داروں، رحمی رشتہ داروں کے تعلقات پر بہت زور دیا، سچائی پر بہت زور دیا اور پھر اس بات پر بھی کہ یہ دیکھو کہ تم نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا، پس یہ چیزیں اگر نئے قائم ہونے والے رشتوں میں اور ان نئے قائم ہونے والے رشتوں کے رشتہ داروں میں، جو دونوں طرف کے قریبی رشتہ دار ہیں، ماں، باپ، بہن، بھائی ان میں پیدا ہو جائیں تو کبھی وہ مسائل نہ اٹھیں جو عموماً رشتوں میں دراڑیں ڈالنے کا باعث بنتے ہیں جو رشتوں کے ٹوٹنے کا باعث بنتے ہیں جو دونوں خاندانوں کے لئے تکلیف کا باعث بنتے ہیں اور پھر بعض دفعہ اس حد تک چلے جاتے

ہیں کہ جب مقدمات میں ملوث ہو جاتے ہیں تو پھر میرے تک معاملات پہنچتے ہیں اور پھر شدید تکلیف کا باعث بنتے ہیں۔

پس ہمیشہ رشتے قائم کرتے ہوئے، یہ رشتے قائم کرنے والوں کا، لڑکا لڑکی کو یہ دیکھنا چاہئے کہ صرف دنیاوی مقاصد کے لئے یہ رشتے قائم نہ ہوں صرف اپنی تسکین اور خواہشات پوری کرنے کے لئے رشتے قائم نہ ہوں۔ صرف لڑکی کے جہیز کو دیکھنے کے لئے اور لڑکی کی خوبصورتی کو دیکھنے کے لئے رشتے قائم نہ ہوں، نہ لڑکی والے اس بناء پر رشتہ قائم کریں کہ لڑکا بہت کمانے والا ہے، پیسے والا ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ دنیا نے رشتہ قائم کرنے کے لئے مختلف معیار رکھے ہوئے ہیں، تو تم جس معیار کو دیکھو، وہ یہ ہے کہ دینی حالت کیا ہے۔ پس جب دینی حالت دیکھی جائے گی تو لڑکا بھی اور لڑکی بھی اپنے دینی معیار بلند کرنے کی کوشش کریں گے۔ اگر لڑکے کو یہ کہا دینی معیار دیکھو لڑکی کا، حسن دیکھنے کی بجائے، دولت دیکھنے کی بجائے تو جہاں لڑکیوں میں یہ شوق اور روح پیدا ہوگی کہ ہم اپنے دینی معیار کو بلند کریں، علاوہ دوسری دنیوی نعمتوں کے جو اللہ تعالیٰ نے دی ہیں، تو خود لڑکے کو بھی پھر اپنا دینی معیار بلند کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔ کیونکہ دینی معیار صرف یکطرفہ نہیں ہوسکتا یہ نہیں کہ لڑکا تو خود بیہودگیوں میں ملوث ہو اور مختلف قسم کی آوارہ گردیوں میں ملوث ہو، دنیاداری میں ملوث ہو اور یہ خواہش رکھے کہ اس کی بیوی جو آنے والی ہے اس کا دینی معیار بلند ہو، تو ظاہر ہے کہ جب یہ خواہش ہوگی کہ دینی معیار بلند ہو میری دلہن کا تو خود بھی وہ اس طرف توجہ دے گا۔ اسی لئے نکاح کے خطبہ کے موقعہ پر تقویٰ کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ پس یہ قائم ہونے والے رشتے اگر ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھیں گے کہ تقویٰ پہ قائم رہنا ہے، ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے ہیں، چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظر انداز کرنا ہے، ایک دوسرے کے رحمی رشتہ داروں کا خیال رکھنا ہے، لڑکی نے لڑکے والوں کا خیال رکھنا ہے اپنے سسرال کا اور لڑکے نے اپنے سسرال کا خیال رکھنا ہے تو کبھی وہ مسائل پیدا نہ ہوں جو رشتوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ دوسری بات یہ اہم ہے کہ ہمیشہ اعتماد قائم ہونا چاہئے اور اعتماد اسی وقت قائم ہوسکتا ہے۔ جب سچائی پر بنیاد ہو۔ قول سدید کا مطلب یہ ہے کہ ایسی سچائی جس میں بالکل کسی قسم کا ایچ پیچ نہ ہو، سیدھی اور کھری اور صاف بات ہو۔ یہ نہیں کہ پتہ لگتا ہے کہ شادی کے بعد، لڑکی کو یا لڑکے کو کہ انٹرنیٹ (Internet) پہ ای میلوں کے ذریعہ بعض ایسے رابطے ہیں جن کی وجہ سے پھر بے اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ پس پہلے دن سے جب رشتے قائم ہوں، سچائی پر بنیاد رکھ کر، اپنا سب کچھ واضح طور پر بتا دینا چاہئے اور پھر رشتے قائم کرنے چاہئیں تا کہ بعد میں کسی قسم کی بے اعتمادی پیدا نہ ہو اور پھر سب سے بڑی بات یہ کہ اس دنیا کو سب کچھ نہ سمجھو بلکہ یہ دیکھو کہ اس دنیا میں چند سال کی زندگی گزارنے کے بعد، نوجوانی کی عمر گزارنے کے بعد بڑھاپے میں ویسے بھی دنیا کی طرف خواہش کم ہو جاتی ہے، یہ نوجوانی کے بھی چند سال ہیں جن میں زیادہ سے زیادہ دنیا کی خواہشات کو پورا کیا جاسکتا ہے۔ لیکن بڑھاپے اور نوجوانی کی عمر گزارنے کے بعد بھی ستر (70) سال اسی (80) سال جو زندہ رہے گا، تو جو اخروی زندگی ہے جو آخری زندگی ہے اور ہمیشہ کی زندگی ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کا خیال رکھو۔ پس اگر یہ چیزیں ہمارے اندر پیدا ہو جائیں، ہمارے رشتوں میں پیدا ہو جائیں تو کبھی بے اعتمادی نہ ہو، کبھی رشتے نہ ٹوٹیں، کبھی لڑائیاں نہ ہوں، ایک دوسرے کے جذبات کا، احساسات کا خیال رکھنے والے ہوں۔

پس یہ قائم ہونے والے رشتے ہمیشہ ان باتوں کا خیال رکھیں اور جماعت میں خاص طور پر اس کا خیال رکھنا چاہئے۔ ایک وقت تھا کہ جب ہم کہا کرتے تھے کہ اس یورپین معاشرہ میں مغربی معاشرہ میں رشتے بہت ٹوٹتے ہیں اور اس کی وجہ یہی بے اعتمادی ہوتی ہے، لڑکا اور لڑکی میں، میاں اور بیوی میں ایک عمر کے بعد، چند سال گزارنے کے بعد بے اعتمادیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور رشتے ٹوٹتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود بھی ساٹھ (60) سے پینسٹھ (65) فیصد رشتے قائم رہتے ہیں اور تیس (30)، پینتیس (35) یا چالیس (40) فیصد رشتے ٹوٹتے ہیں۔ لیکن بڑی تکلیف دہ بات ہے اب کہ جماعت میں بھی اٹھارہ (18) بیس (20) فیصد رشتے ٹوٹنے لگ گئے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ انتہائی قسم کی اب الارمنگ صورتحال ہے۔ اس کو ہمیں سنبھالنا چاہئے اور خیال رکھنا چاہئے، نیکیوں پر بنیاد رکھنی چاہئے۔

اللہ کرے کہ آج جو رشتہ قائم ہو رہے ہیں اس بنیاد پر قائم ہوں اور ہمیشہ قائم رہنے والے ہوں۔

اب اس کے ساتھ میں چند نکاحوں کا اعلان کروں گا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

عزیزہ مشعل عمبر رحمان بنت نفیس الرحمٰن اور سلطان حسن ملک خان صاحب ابن سلطان محمود ملک خان صاحب کا نکاح ہے۔ اب یہ عزیزہ جو ہے اس کا تعلق اور اسی طرح جو لڑکا ہے اس کا تعلق بھی حضرت مسیح موعود کے خاندان کے ساتھ ہے اور بزرگوں کے خاندان کے ساتھ ہے۔ مشعل رحمٰن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پوتی کی بیٹی ہیں۔ اسی طرح نفیس الرحمٰن صاحب حضرت خلیفہ علیم الدین صاحب جو حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے بیٹے تھے ان کا نواسہ ہے۔ یعنی لڑکی کی ماں بھی خلیفہ ثانی کی پوتی اور لڑکی کا باپ بھی ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب جو حضرت ام ناصر کے والد تھے یا کہہ لیں حضرت خلیفہ علیم الدین صاحب جو حضرت ام ناصر کے بھائی تھے ان کا نواسہ ہے۔

اس لحاظ سے دونوں کا تعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے براہ راست ہے اس خاندان کے شمار ہوتے ہیں اور سلطان حسن خان بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نواسی کا بیٹا ہے اور ملک سلطان صاحب جو اٹک کے بڑے بزرگ تھے جو حضرت فتح محمد سیال صاحب کے داماد تھے ان کا پوتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ بھی ایک پرانا خاندان ہے بزرگوں کا خاندان ہے ان لوگوں کا خاندان ہے جنہوں نے جماعتی خدمات انجام دی ہیں۔

بہرحال ان دونوں خاندانوں کو اپنے خاندانوں کی عزت کا پاس رکھنا چاہئے۔ دنیاوی دولت اور جاہ وحشمت یا خاندان کوئی چیز نہیں۔ اصل چیز وہ نیکی اور تقویٰ ہے جو اگر پیدا رہے گی تو ان کی عزت واحترام قائم رہے گا۔ اللہ کرے اس بات کو یہ یاد رکھنے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دوسرا نکاح ہے عزیزہ درثمین جالب صاحبہ بنت مکرم پیر مسیح الرحمٰن جالب صاحب کا عزیزم فرید مہدی صاحب واقف نو ابن مکرم نسیم مہدی صاحب مربی انچارج امریکہ کے ساتھ۔

یہ خاندان بھی جو ہے پیر مسیح الرحمٰن صاحب کا، اس خاندان نے بھی جماعت کی خاطر بڑی قربانیاں دی ہیں، دو (2) شہید ان کے ہوئے ہیں۔ دو بھائی ان کے شہید ہوئے اور بڑی خدمت کرنے والا خاندان ہے۔

اسی طرح جو نسیم مہدی صاحب کا بیٹا ہے فرید مہدی اور یہ خاندان بھی پرانا جماعتی خدمت کرنے والا ہے۔ نسیم مہدی صاحب کے والد مولانا احمد خان نسیم ہیں۔ انہوں نے بڑے وفا سے اور اخلاص سے ساری زندگی گزاری اور وقف نبھایا اور خدمت دین کی اور ہر طرح کی انہوں نے قربانیاں بھی دیں۔ آگے ان کے بیٹے کو بھی موقع ملا وقف کرنے کا۔ اللہ کرے کہ آئندہ نسلوں میں بھی یہ وقف کی روح قائم رہے۔ ابھی فی الحال تو نہیں ہے۔ لیکن آئندہ اولاد جو پیدا ہوگی۔ ان میں اللہ کرے کہ واقف زندگی ہوں۔ اس پر نسیم مہدی صاحب نے بتایا کہ ایک بیٹا وقف زندگی ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اچھا ٹھیک ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فریقین میں ایجاب وقبول کروایا۔

(3) عزیزہ مہ پارہ وینس صاحبہ (واقفہ نو) بنت مکرم مظفر احمد وینس صاحب کا نکاح عزیزم مصباح ھدیٰ چوہدری ابن مکرم ہادی علی چوہدری صاحب کے ساتھ طے پایا۔

(4) عزیزہ بشریٰ محمود صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب مرحوم کا نکاح عزیزم لقمان احمد صاحب (مربی سلسلہ) ابن مکرم نثار احمد صاحب کے ساتھ طے پایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس نکاح کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا جو مربی سلسلہ سے نکاح کرنے والی بچی ہے اور اس کا خاندان ہے ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ مربی سلسلہ ایک واقف زندگی سے لڑکی کو، نہ اس کے گھر والوں کو کوئی ڈیمانڈ نہیں ہونی چاہئے اور مربی سلسلہ کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ کینیڈا میں رہے یا یورپ میں رہے وہ دور دراز افریقن ممالک میں یا تیسری دنیا میں بھیجا جاسکتا ہے۔ پس اس لحاظ سے بھی جو مربی کی بیوی ہوتی ہے وہ بھی واقف زندگی ہوتی ہے اور اس کو وقف کی روح کے ساتھ گزارہ کرنا چاہئے۔

(5) عزیزہ حمیرہ احمد صاحبہ بنت مکرم سید لئیق احمد صاحب (شہید لاہور) کا نکاح عزیزم سلمان اختر صاحب ابن مکرم اختر احمد شیخ صاحب کے ساتھ طے پایا ہے دلہن کے ولی ان کے بھائی ڈاکٹر سید تنویر اختر صاحب ہیں۔

(6) عزیزہ عطیہ نصیر صاحبہ (واقفہ نو) بنت مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب کا نکاح لبیب احمد مبشر صاحب (واقف نو) ابن مکرم مبشر احمد خالد کے ساتھ طے پایا ہے۔

(7) عزیزہ فہمیدہ ناصر صاحبہ (واقفہ نو) بنت مکرم عبدالصبور ناصر صاحب کا نکاح عزیزم وسیم اللہ صاحب ابن مکرم سمیع اللہ صاحب کے ساتھ طے پایا ہے۔

(8) عزیزہ عائشہ صدیقہ بھٹی صاحبہ (واقفہ نو) بنت مکرم سلطان احمد بھٹی صاحب کا نکاح عزیزم حنان احمد بھٹی صاحب ابن مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب کے ساتھ طے پایا ہے۔

(9) عزیزہ مریم بشارت صاحبہ (واقفہ نو) بنت مکرم بشارت احمد چوہدری صاحب کا نکاح عزیزم عتیق مظفر صاحب ابن مکرم مظفر احمد باجوہ صاحب (مرحوم) کے ساتھ طے پایا ہے۔

(10) عزیزہ سلمیٰ کوکب مرزا صاحبہ بنت مکرم مرزا مبارک احمد صاحب کا نکاح عزیزم سمیع اللہ صاحب ابن مکرم عصمت اللہ چوہدری صاحب کے ساتھ طے پایا ہے۔

(11) عزیزہ عارفہ لبنیٰ صاحبہ بنت مکرم سعید فاروق چوہان صاحب کا نکاح عزیزم طارق احمد خلیفہ صاحب ابن مکرم طاہر احمد خلیفہ صاحب آف کوئٹہ کے ساتھ طے پایا ہے۔

(12) عزیزہ وردہ قاضی صاحبہ بنت مکرم قاضی عرفان احمد صاحب کا نکاح عزیزم افتخار احمد صاحب ابن مکرم محمود احمد اشرف صاحب (نیشنل انٹرنل آڈیٹر) کے ساتھ طے پایا ہے۔

ان نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور بعد ازاں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نتائج میٹرک (سکولز نظارت تعلیم ربوہ)

نظارت تعلیم کے تحت سکولز کا میٹرک کا رزلٹ جو فیصل آباد بورڈ نے مورخہ 25 جولائی 2012ء کو اعلان کیا تھا احباب کی خدمت میں پیش ہے۔اللہ تعالیٰ کامیاب ہونے والے طلباء کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے اور مزید ترقیات سے نوازے۔(آمین)

	+A		A		B		C		D		E		F		کل تعداد
	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	تعداد طلبہ	فیصد	
نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول	22	52	19	45	1	2	-	-	-	-	-	-	-	-	42
مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول	8	37	11	50	2	9	1	4	-	-	-	-	-	-	22
مریم گرلز سکول دارالنصر	7	18	6	9	14	35	11	28	1	3	-	-	2	4	28
بیوت الحمد سکول	4	17	3	13	9	38	4	17	-	-	-	-	4	17	24
نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سیکشن	12	16	14	19	27	37	12	16	4	16	-	-	4	5	73
ناصر ہائیر سیکنڈری سکول	11	11	7	7	19	18	41	29	17	16	-	-	10	10	105
نصرت جہاں اکیڈمی بوائز نصر بلاک	4	6	4	6	9	15	25	40	15	24	-	-	5	8	62

(نظارت تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ رضیہ مشتاق صاحبہ زوجہ مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب مرحوم سیدنا بلال کوارٹرز دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

مکرم شیخ عامر رضا صاحب شہید آف مردان کے چھوٹے بھائی مکرم شیخ آصف مشتاق صاحب و محترمہ سحر فاروق صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 20 جولائی 2012ء کو دوسرا بیٹا عطا کیا ہے۔جس کا نام شیخ آیان احمد تجویز ہوا ہے۔بچے کو تین دن تک آکسیجن میں رکھا گیا۔ اب بچے اور والدہ کی صحت قدرے بہتر ہے احباب سے آپریشن کے کامیاب ہونے ، بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے ، بچے کی درازی عمر، نیک اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم سلمان طارق صاحب معاون سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے ابو جان مکرم پروفیسر محمد رشید طارق خاں صاحب نائب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پیٹ اور معدہ میں خرابی پیدا ہوگئی۔اس کے ساتھ تیز بخار ہوگیا ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ محترمہ ڈاکٹر نصرت قریشی صاحبہ B.D.S جو حال ہی میں لائبیریا میں پہلی احمدیہ ڈینٹل سرجری کا آغاز کرنے گئی ہیں ان کی والدہ محترمہ مسرت ضیاء صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ضیاء اللہ قریشی صاحب ان دنوں انفیکشن اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔محترمہ کی جلد اور کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظفر اللہ صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم ماسٹر محمود احمد جنجوعہ صاحب کھاریاں ضلع گجرات شدید بیمار ہیں اور CCU سی ایم ایچ جہلم میں زیر علاج ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم محمد محمود بھلر صاحب سیکرٹری امانت تربیت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ کے بیٹے مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم لیاقت علی صاحب بورے والا ضلع وہاڑی بیمار ہیں۔

نیز میرے بھائی مکرم بشیر احمد صاحب کا بیٹا سمیر احمد بیمار ہے۔احباب جماعت سے دونوں کی شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ فریحہ منظور صاحبہ اہلیہ مکرم رانا منظور احمد صاحب لندن تحریر کرتی ہیں۔

میری دادی محترمہ اصغری خانم صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد سولنگی صاحب مرحوم شدید بیمار ہیں۔جسم کا نیچے کا حصہ کام نہیں کررہا۔کمزوری حد سے زیادہ ہوگئی ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم آفتاب احمد صاحب حلقہ رحمٰن پورہ لاہور کا بیٹا شدید بیمار ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سعید احمد صاحب بٹ صدر جماعت احمدیہ مانانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

23 جولائی 2012ء کو خاکسار کی نواسی عزیزہ شانزے خالد عمر ساڑھے چار سال بنت مکرم خالد پرویز بٹ صاحب دارالیمن غربی شکر محلّہ میں ایک دکان پر اپنی بڑی بہن کے ساتھ سودا لینے گئی ۔ دکاندار نے گرم گھی والی کڑاہی راستہ میں سڑک پر رکھی تھی عزیزہ ٹھوکر لگنے سے کڑاہی میں گرگئی جس سے جسم کا سامنے والا حصہ بری طرح جھلس گیا فوری طور پر فضل عمر ہسپتال لے جایا گیا ابتدائی مرہم پٹی کے بعد الائیڈ ہسپتال فیصل آباد بھجوا دیا گیا۔علاج جاری ہے۔حالت پہلے سے کچھ بہتر ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے معصوم بچی کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی اور تکلیف سے محفوظ رکھے۔آمین

مکرم مرزا نفیس بیگ صاحب ابن مکرم امجد بیگ صاحب امرسدھو لاہور گھر کی سیڑھیوں سے گر گئے ہیں ۔سر پر چوٹ لگی اور خون بہت زیادہ بہہ گیا ہے۔ جنرل ہسپتال لاہور میں داخل رہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان:047-6215747 فون رہائش:047-6211649

ٹھیکہ ٹک شاپ و سائیکل سٹینڈ

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز اور نصرت جہاں انٹر کالج کی علیحدہ علیحدہ ٹک شاپ ہیں ۔ان دونوں کو ایک سال کیلئے الگ الگ ٹھیکہ پر دینا مقصود ہے۔ ایسے احباب کرام جو تعلیمی اداروں میں ٹک شاپ کا تجربہ رکھتے ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مورخہ 16/اگست 2012ء تک صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ادارہ ہٰذا کو بھجوائیں ۔شرائط ٹھیکہ دفتر میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز و نصرت جہاں انٹر کالج کے سائیکل سٹینڈ کو ایک سال کیلئے ٹھیکہ پر دینا مقصود ہے۔ایسے احباب کرام جو تعلیمی اداروں میں سائیکل سٹینڈ کا تجربہ رکھتے ہوں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مورخہ 16/اگست 2012ء تک صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ ادارہ ہٰذا کو بھجوائیں شرائط ٹھیکہ دفتر میں ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم)

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک دفتر دارالذکر جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

محترم چوہدری عبدالوحید صاحب سابق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور گزشتہ کئی سالوں سے بعارضہ فالج بیمار ہیں کمزوری بہت ہوچکی ہے چلنا پھرنا مشکل ہے ہروقت بستر پر ہی رہتے ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

خاکسار کا بیٹا عزیزم مظفر الحق کو گرنے کی وجہ سے کمر میں درد کی ہے اور صاحب فراش ہے علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا۔ چلنے پھرنے سے معذور ہے۔احباب جماعت سے بچے کی صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

داخلہ نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں ایف ایس سی فرسٹ ایئر کلاس میں داخلہ کے خواہشمند طلباء کی اطلاع کیلئے اعلان ہے کہ اب ادارہ کے طلباء آغاخان بورڈ کا امتحان دیا کریں گے۔ادارہ ہذا میں درج ذیل گروپس میں داخلہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

☆پری انجینئرنگ۔

☆پری میڈیکل ☆-I.C.S.

☆Math,Stat. Economics

داخلہ فارم ادارہ سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ جو درج ذیل دستاویزات کے ساتھ انٹرویو والے دن جمع کروانا ہوگا۔

انٹرویو برائے داخلہ مورخہ 12/اگست 2012ء صبح 9:00 بجے کالج ہال میں ہوگا۔

داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کرنا ہوں گی۔

(i) چار عدد حالیہ رنگین تصاویر سائز $1\frac{1}{2}$ کالر والی سفید قمیص میں ہلکے نیلے Background کے ساتھ بغیر ٹوپی ہونا ضروری ہے۔(ii) رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل (iii) کریکٹر سرٹیفکیٹ جس ادارہ سے میٹرک کیا ہے۔(iv) ب فارم کی مصدقہ نقل۔

مزید معلومات کیلئے کالج ہذا کے دفتر سے رابطہ کریں۔داخل ہونے والے طلباء کی فہرست مورخہ 16/اگست 2012ء کو کالج کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی۔کالج کی فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 23/اگست ہے۔کلاسز مورخہ 26/اگست صبح 7 بجے سے شروع ہوجائیں گی۔

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

داخلہ انٹرمیڈیٹ کلاسز ایوننگ

(مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ)

نظارت تعلیم کے زیرانتظام تعلیمی ادارہ مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول نے انٹرمیڈیٹ کلاسز (ایوننگ) میں درجہ ذیل گروپس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔جن میں آئی سی ایس، پری میڈیکل، پری انجینئرنگ شامل ہیں۔

داخلہ فارم مورخہ 30/اگست تا 9 ستمبر 2012ء صبح 8 تا 11 بجے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

وصولی داخلہ فارم کی آخری تاریخ 9 ستمبر 2012ء کو صبح 8 تا 12 بجے ہوگا۔میرٹ لسٹ 13 ستمبر 2012ء کو صبح 10 بجے آویزاں ہوگی۔ وصولی واجبات 18 ستمبر 2012ء کو صبح 8 تا 12 بجے ہوگی۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم حافظ مغفور احمد صاحب شاہین ٹینٹ سروس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم ملک منصور احمد صاحب رہتاسی کئی ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں سحر وافطار 3/اگست

انتہائے سحر	3:54
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:05

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ربوہ میں پہلا مکمل کولیکشن سینٹر
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروف عمل
100% معیاری رزلٹ
☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس، PCR، آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانیکی ضرورت نہیں۔یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کرواکے دیئے جاتے ہیں۔آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔
☆ عورتوں میں پائے جانے والے دوسرے بڑے کینسر (خاموش قاتل) سروائیکل کینسر کی تشخیص بذریعہ PCR جینوٹائپنگ۔
☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔
☆ EFU- آدم جی، اسٹیٹ لائف انشورنس رکھنے والے احباب کیلئے مزید خصوصی رعایت
☆ جو مریض لیبارٹری میں نہ آسکتے ہوں اُن کیلئے ایک فون کال پر گھر سے سیمپل لینے کی سہولت
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
Ph: 0476212999
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نظام مارکیٹ نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ

REMFORE
آپ کی اپنی کمپنی
فوری اور مفت U.K سے رقوم کی ترسیل
چند منٹوں میں رقم آپ کیش وصول کریں یا بینک اکاؤنٹ میں منگوائیں۔
مارکیٹ میں سب کمپنیوں سے سستی اور بہترین سروس
کیش گھر پہنچانے کا بھی بندوبست ہے۔
حکومت برطانیہ اور حکومت پاکستان سے رجسٹرڈ اور منظور شدہ
رابطہ کیلئے کسی بھی وقت درج ذیل نمبروں پر U.K یا پاکستان میں رابطہ کریں
Summit Bank کے اشتراک سے
For Contact:
Mobile:+923335222611,+923335222613
Phone:+9247 6213795-96,+92476212991
UK:+44(0)2081332143
Email:info@remfore.com
website:http://remfore.com

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

رمضان المبارک کے مہینہ میں
سیل۔سیل۔سیل
گل احمد، الکرم، فائیو سٹار، فردوس، کرسٹل کلاسک، کولیکشن لان، چائنہ لان، نیز تمام برانڈ کی ڈیزائنر لان پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ربوہ
نوٹ ریٹ کے فرق پر خریدا ہوا مال واپس ہوسکتا ہے

FR-10

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

داخلہ الصادق اکیڈمی ربوہ
الصادق اکیڈمی میں درج ذیل کلاسز میں محدود سیٹوں پر داخلہ ہوگا
☆جونیئر نرسری، سینئر نرسری اور کلاس پریپ تا پنجم
☆داخلہ فارم مورخہ 10/اگست سے مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
آفس کے اوقات 9 بجے تا 12 بجے ہوں گے۔
رابطہ کیلئے فون نمبر: 6211637-6214434